مغربی پاکستان ادارہ ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی خراج ایکٹ، سال1962

(مغربی پاکستان قانون نمبر3سال1962)

مواد.

دیباچہ۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان، نفاذ، اغاز۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ محصول کی نفاذ۔

۵۔ خراج کی ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں مذید خراج کی نفاذ کرنا۔

۶۔ اپیل اور نگرانی۔

۷۔ خراج کی وصولی۔

۸۔ ٹیکسٹائل فنڈ / ٹیکسٹائل انسٹیٹوٹ فنڈ۔

۹۔ بورڈ کے زریعے رقم کا خرچ کرنا۔

۱۰۔ ضوابط۔

مغربی پاکستان کی ادارہ ٹیکسٹایل خراج قانون، سال 1962

(مغربی پاکستان قانون نمبر 3 سال 1962)

(31 دسمبر، سال 1962)

ایک قانون

پاکستان کی ادارہ ٹیکسٹایل کی صنعت وحرفت لائیل پور کے قیام اور سہارا کے لیے فنڈ قائم کرنے کے لیے اہتمام کرنا۔

دیباچہ

جہاں کہی یہ مناسب ہو کہ پاکستان کی ادارہ ٹیکسٹایل کی صعنت وحرفت، لایل پور کی قیام اور سہارا کے لیے، اسی صورت میں یہاں کہیں ضروری ہو فنڈ قائم کرنے کیلے اہتمام کرنا۔

اس کی ادھر ذیلی قانون سازی کی گئی ہے:-

مختصر عنوان، نفاذ اور آغاز۔

1۔(ا) اس قانون کو مغربی پاکستان ادارہ ٹیکسٹایل کی صنعت وحرفت خراج قانون، سال 1962 کہا جاتا ہے۔

(2) یہ ماسوائے قبایلی علاقہ جات، مغربی پاکستان کے جملہ صوبہ پر نافذ ہو گا۔

(3) یہ فوراً نافذ ہو گا۔

تعریفات۔

2۔ اس قانون میں، بجز اس کے کہ مضمون میں کہی اور ضروری ہو، ذیلی محاورات کا مطلب ہو گا جو اسے اس سلسلے میں یہاں مقرر کی گُی ہے، جیسے کہ کہا جاتا ہے۔

(اَ) "بورڈ آف ٹرسٹیز" کا مطلب ہے امانت داروں کی ارکان کی مجلس جو ٹسٹ ڈیڈ کے دفعات کے تحت تعینات کی گئی ہو؛

(ب) "خراج کا مطلب ہے اس قانون کے تحت خراج کا نفاذ؛

(ج) " منتظم " (ڈایریکٹر) کا مطلب ہے مغربی پاکستان کارخانوں کا منتظم، اور بشمول ایک آفیسر جس کو حکومت نے اس قانون کے تحت منتظم کے فرائض انجام دینے کے لیے تعینات کیا ہو؛

(د) "حکومت" کا مطلب ہے مغربی پاکستان کی حکومت۔

(ہ) "ادارہ" کا مطلب ہے ادارہ پاکستان ٹیکسٹایل کی صنعت وحرفت، لایل پور جو کہ ٹرسٹ ڈیڈ کے ذریعے قائم ہو اور سہارا دیا ہو؛

(و) " قابض شخص "(Occupier) ٹیکسٹایل کے کارخانہ کے نسبت میں قابض کا مطلب ہے وہ شخص جو ٹیکسٹایل کے کارخانہ کے معاملات پر

بنیادی قابو رکھتا ہو؛

(ز) "مرتب ہوا ہے" (prescribed) کا مطلب ہے اس قانون کے تحت بنایے گیے ضوابط کے مرتب کیا ہوا؛

(ح) "ٹیکسٹایل مل" ٹیکسٹایل کارخانہ کا مطلب ہے فیکٹری ایکٹ، سال 1934 (ایکٹ نمبر 25 سال 1934)، کے دفعہ 2 جز ایف کے مطلب میں کارخانہ (فیکٹری) جس میں روئی یا اون کو تار یا دھاگہ میں تبدیل کیا جاتا ہے، تار یا دھاگہ کو کپڑے میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ حواہ روئی، اون، ریشم، چمکدار لکیر، کمیاوی طریقے سے بنائے ہوئے ریشہ یا اس کے متعلق آمیزش کے، لیکن اس میں وہ کارخانہ شامل نہیں جو مرکزی حکومت کی سالم یا جزوی یا مرکز کے تحت قایم شدہ جماعت کی ملکیت ہو؛

(ط) "ٹرسٹ ڈیڈ" کا مطلب ٹرسٹ ڈیڈ کو وہ نور ٹیکسٹایل لمیٹڈ، لایل پور، اور کالونی ٹیکسٹایل ملز لمیٹڈ، ملتان 25 دسمبر سال 1954 کو ادارہ کے قیام اور سہارا دینے کے مقصد کے لیے بنایا گیا ہو۔

خراج کا نفاذ

3۔(ا) اس دفعہ کے پرویژن کے مطابق، ایک خراج ٹیکسٹایل ملز لمیٹڈ میں لگے ہوئے دھروں اور power looms پر اس شرح سے جس کو حکومت وقتاً فوقتاً بذریعہ اعلامیہ، مقرر کر سکے وصول کیا جائے گا؛

بشرطیکہ یہ شرح زیادہ نہ ہو گا ——

(ا) اونی ٹیکسٹایل ملز کے صورت میں ——

(i) ہر دھرہ پر 5 روپے؛

(ii) ہر loom پر 50 روپے؛ اور

(ب) دیگر ٹیکسٹایل ملز کے صورت میں۔

(i) ہر دھرے پر 1 روپے اور 25 پے، جہاں کارخانہ میں لگے ہوتے دھروں کی تعداد 10 ہزار سے کم ہو، اور ہر دھرے پر 1 روپے اور 50 پیسے جہاں پر لگے ہوتے دھروں کی تعداد 10،000 ہزار یا زیادہ ہو؛

(ii) ہر loom پر 20 روپیہ؛

مزید براں یہ کہ ٹیکسٹایل ملز کے بارے میں جس میں دھروں اور loom sare دونوں لگے ہوتے ہو، تو دھروں اور لومز پر، جتنا زیادہ خراج نافذ ہو، خراج نافذ کیا جاتے گا۔

(2) روئی، تار، ریشم، چمکدار لکیر، کمیاوی طریقہ سے بنایا ہو ریشہ یا یہاں پر کوئی اور پیداوار کے استعمال میں دھروں اور لومز پر مختلف شرح کے حساب سے خراج کی نفاذ کیا جاسکے گا۔

(3) خراج غیر وصول شدہ جملہ رقم پر، یا سالانہ ادائیگی کیا جاسکے گا۔

(4) ٹیکسٹائیل مل کے مالک خراج کی ادائیگی کریں گا۔

(5) حکومت کسی بھی ٹیکسٹایل مل کو کس مناسب غذر پیدا ہونے پر بذریعہ اعلامیہ حراج کی وصولی سے [1]، مستثنیٰ قرار دے سکتا ہے، جس کا دورانیہ بیک وقت ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔

خراج کی تشخیص اور ادائیگی

4۔ ہر سال جولائی کے پہلے ہفتہ میں یا جونہی جلدی وہاں کہی ہو سکے، منتظم ایک ٹیکسٹایل مل کے متعلق قابل ادائیگی خراج کی تشخیص کرتے گا، اور ایک نوٹس تیار کر کے اس بارے میں مالک کو بھیجا جائے گا کہ اس کو چاہیے کہ مرتب کیے گیے طریقہ میں اس طرح کی تشخیص کردہ رقم کی اس نوٹس کے اجراء کے 30 دن کے اندر ادائیگی کرتے۔

خراج کی عدم ادائیگی کی صورت میں مزید خراج کی وصولی:۔

5۔ اگر دفعہ 4 کے تحت قابل وصول خراج مقرر کیے گیے عرصہ کے اندر وصول نہیں کیا گیا، تو منتظم جو دفعہ 4 کے تحت وصول کردہ خراج کے 50 فیصد سے زیادہ نہ ہو مزید خراج وصول کر سکتا ہے، اور ایک نوٹس تیار کر کے اس بارے مالک پر بیھجا جاتے گا کہ اس کو چاہیے کہ دفعہ 4 کے تحت وصول کردہ جملہ رقم اور اس دفعہ میں بیان کیے گیے طریقہ میں اس نوٹس کے اجراء کے 30 دن کے اندر ادا کریں۔

اپیل اور نگرانی

6۔(۱) دفعہ 4 کے تحت منتظم کے سناتے گیے حکم سے متاثر کوئی شخص نوٹس کے اجراء کے 14 دن کے اندر چاہیے کہ رقم کی ادائیگی کریں، حکومت کو ایسے طریقے میں جیسے مرتب کیا جاسکے اپیل دائر کر سکے گا۔

(2) حکومت منتظم کے سنائے گئے حکم کے قانونی حیثیت اور موزونیت سے اپنے آپ کو مطمین کرنے کے مقصد کے لیے اس قانون کے تحت کسی کاروائی کی ریکارڈ طلب اور معائنہ کر سکتا ہے۔

---

[1] کسی ٹکسٹائل مل کو مستثنیٰ کرنے کی اعلامیہ کے لیے مغربی پاکستان اکسٹرا آرڈینری گزٹ سال 1963 صفحہ 2639 دیکھے۔

(3) اگر حکومت کو اس سلسلے میں معلوم ہو گا کہ دفعہ 4 یا دفعہ 5 کے تحت منتظم کا سنایا گیا کوئی حکم کو منسوخ یا تبدیل کرنا چاہیے، حکومت جو مناسب سمجھے اس پر ایسا حکم صادر کر سکتا ہے؛

بشر طیکہ ایسا حکم صادر نہیں کیا جا سکے گا، اگر اپیل کی صورت میں اپیلانٹ، اور کسی دیگر مقدمہ میں مخالف پارٹی کو جو متاثر ہو سکے، کو پیش ہونے اور سننے کے لیے ایک مناسب نوٹس نہیں دیا جا چکا ہو۔

(4) گزرے ہوئے ذیلی دفعہ کے پیروی کے تحت حکومت کی سنائی گئی کسی حکم کے متعلق دفعہ 4 یا دفعہ 5 کے تحت، جیسا بھی معاملہ ہو ہو سکے منتظم کا صادر کیا ہوا حکم آخری ہو گا۔

خراج کی وصولی:

7-(1) منتظم کی جاری شدہ ایک سرٹیفیکیٹ دکھا رہا ہو کہ کوئی مجموعی رقم خراج کے ضمن میں بقایا ہے اس کے متعلق اختتامی ثبوت ہو گا۔

(2) منتظم جس طرح ضروری سمجھ سکے کہ کس طریقے میں جس طرح مرتب کیا جا سکے خراج کا رقم واجب الادہ ہے ایسے پیمانے لے سکتا ہے۔

(3) خراج کے ضمن میں واجب الادا مجموعہ کو ذرعی آمدنی کی بقایا کی صورت میں وصول کیا جائے گا۔

ٹکسٹائل انسٹیٹیوٹ فنڈ

8-(1) ادھر ایک فنڈ ہو گا جسے ٹکسٹائل انسٹیٹوٹ فنڈ کے نام سے پہچانا جائے گا (اوپر میں جس طرح فنڈ کا حوالہ دیا گیا)۔

(2) فنڈ پر مشتمل ہو گا۔

(i) خراج کی منافع جمع شدہ وصولی پر اس اخراجات کے کھٹوتی کے بعد جس طرح کھٹوتی کے حکومت ہدایت کر سکے؛

(ii) گرانٹ اگر کوئی حکومت نے بنایا ہو؛ اور

(iii) فنڈ کے لیے کوئی عطیات بنائے۔

(3) فنڈ سے علیحدہ وہ رقم جس کو حکومت مختص کر سکے گا، بورڈ آف ٹرسٹیز کو اس وقت اور اس طریقے میں جس طرح مرتب ہو سکے میں ادا کیا جائے گا۔

(4) منتظم فنڈ سے متعلق حساب کتاب رکھے گا اور جیسا کہ بیان ہو سکے اس رجسٹر کو بر قرار رکھے گا۔

(5) فنڈ میں رہ گئے رقم ذیلی دفعہ 3 کے تحت ادائیگی کے بعد حکومت مغربی پاکستان میں

کسی ادارہ ٹکسٹائل ٹکنالوجی کے مقاصد کے لیے جیسے حکومت مناسب سمجھے جمع کیا جاسکے گا۔

بورڈ کے ذریعے رقم خرچ کرنا:

9۔ اوقاف کی بورڈ دفعہ 8 ذیلی دفعہ 3 کے تحت وصول شدہ رقم ٹرسٹ ڈیڈ کے دفعات کے متعلق اور اس شرائط وضوابط جسے حکومت مختص کرسکے ادارہ کے قیام اور سہارا کے مقصد کے لیے خرچ کرنے کا مجاز ہوگا۔

ضوابط:

10۔(1) حکومت اس قانون کے مقاصد پورا کرنے کے لیے [1]ضوابط تیار کرسکتا ہے۔

(2) خاص طور پر اوپر بیان کئے گیے اختیارات کی عمومیت (Generality) کی (Prejudice) کے بغیر یہ ضوابط ترتیب دے سکتا ہے۔

(ا) وہ طریقہ جس میں دفعہ 4 اور دفعہ 5 کے تحت مالک پر نوٹس بھیجا جائے گا۔

(ب) انتظامات جس کو بنایا جائے گا اور طریقہ کار جس کو خراج کے بقایاجات کی وصولی میں عمل میں لایا جائے گا۔

(ت) وہ طریقہ جس میں دفعہ 6 کے تحت اپیلیں دائر کی جائی گی۔

(ج) شرائط اور ضوابط جس کے تحت بورڈ آف ٹرسٹی کو دفعہ 8 ذیلی دفعہ 3 کے تحت دیئے گئے رقم خرچ کرے گا۔

(د) رجسٹر اور فارم جس میں خراج کے متعلق حساب کتاب رکھا جائے گا۔

(ذ) ہدایات جو حکومت ٹرسٹ کے مقصد کے لیے بورڈ آف ٹرسٹی کو جاری کرنا ضروری سمجھے۔

---

[1] ضوابط کے لیے مغربی پاکستان کی گزٹ، سال 1963 اکسٹرا رڈینری صفحہ 1613 دیکھیے۔